65632-کیا رمضان المبارک میں اپریشن کے لیے بے ہوشی کا ٹیکہ لگنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

سوال

رمضان المبارک میں مجھے دو اپریشن کروانے پڑے، ان دونوں اپریشنوں میں بے ہوشے کا ٹیکہ استعمال کیا، توکیا اس سے میرا روزہ فاسد ہوگیا ہے؟

پسندیدہ جواب

دوائی والا ٹیکہ چاہے مسل میں لگے یا ورید (وین) میں اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، لیکن اگر انجیکشن غذائی ہو تو روزہ ٹوٹ جائے اس لیے کہ اس وقت یہ کھانے پینے کے معنی میں ہوگا جو کہ روزے دار کے لیے حرام ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے:

"رمضان المبارک میں روزے کی حالت میں مسل اور ورید میں دوائی انجیکشن لگانا جائز ہے، لیکن غذائی انجیکشن روزہ کی حالت میں لگانا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ یہ کھانا پینا تناول کرنے کے حکم میں ہے، تو اس طرح کے انجیکشن لگانا روزہ ختم کرنے کے لیے حیلہ شمار ہوگا، اور اگر مسل اور ورید میں رات کے وقت انجیکشن لگائے جائیں تو یہ بہتر ہے" انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیہ والافتاء (252/10).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے جسم میں بھنگ سرایت کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا کہ آیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

اور کیا داڑھ نکالنے کی بنا پر نکلنے والے خون سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

"ان دونوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا، لیکن داڑھ سے نکلنے والا خون نہ نگلے" انتہی

دیکھیں: فتاوی رمضان صفحہ نمبر (525).

طبی نشہ والی بھنگ (جو بے ہوش کرنے کے لیے استعمال ہو) اور وہ بھنگ جو عقل میں فتوی پیدا کرتی ہے میں کوئی فرق نہیں، بہت سے فقہاء کرام نے بیان کیا ہے کہ بے ہوش شخص جب دن میں ایک لحظہ بھی ہوش میں آجائے تو اس کا روزہ صحیح ہے، جبکہ اس نے روزہ کی نیت رات کو کی ہو.

امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

"اور جب کوئی شخص بے ہوش ہوجائے تو رمضان کا ایک یا دو دن بے ہوشی میں رہے اور اس نے کچھ کھایا پیا نہ ہو تو اس پر روزے کی قضا ہوگی اور اگر وہ دن کا کچھ وقت ہوش میں آیا ہو تو وہ اس دن میں روزے سے ہوگا" انتہی

دیکھیں: کتاب الام (153/8).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب کوئی شخص سارا دن بے ہوشے رہے اور اسے ذرا بھی ہوش نہ آئے تو ہمارے امام (یعنی امام احمد) اور شافعی رحمہ اللہ کے قول میں اس کا روزہ صحیح نہیں.

اور اگر بے ہوش شخص کو دن کے کسی حصہ میں ہوش آجائے تو اس کا روزہ صحیح ہے ، چاہے دن کے شروع میں ہوش آئے یا آخر میں" انتہی مختصرا

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (343/4).

واللہ اعلم.